بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین......

# اداریہ

عالمی سطح پر مسلم اسکالرز کو نت نئے فقہی مسائل کا سامنا ہے، مفتیان کرام، علماء ذی وقار جن ممالک میں خدمات دینیہ انجام دے رہے ہیں انہیں آئے دن مادی ترقی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے مسائل کا فقہ اسلامی، شریعت مطہرہ، کی روشنی میں جواب دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہنا ہوتا ہے، اوران کے لئے نئی ایجادات و معاملات کی کرنٹ انفارمیشن، تازہ ترین معلومات تک رسائی لازمی ہے.....صرف یہی نہیں بلکہ ان کی تفصیلی جزئیات (یسرن) کی تفہیم بھی ضروری ہے کہ ان پر شرعی مسائل مترتب ہوتے ہیں۔ اقتصادی دنیا کی آفات میں سے ایک نئی آفت بٹ کوائن (Bit Coin) اور cryptocurrency ہے۔ جسے دنیا میں ایک نئی کرنسی کی حیثیت سے متعارف کرایا جارہا ہے۔اور بٹ کوائن مارکیٹ جورنل **Bitcoin Market Journal** کے تازہ اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں اس کرنسی کے استعمال کرنے والوں کی تعداد ۲۰ ملین سے تجاوز کرچکی ہے۔اور یہ تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے عالمی ماہرین اقتصادیات کے خدشات کہتے ہیں کہ یہ لوگ ہلاکت کی جانب اور ایک بڑے مالی بحران کی جانب بڑھ رہے ہیں جبکہ اتنا بڑا سٹہ کھیلنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ کامیابی کی اعلی منازل طے کررہے ہیں اور مضبوط مالی حصار میں ہیں۔

عرب وعجم کے علماء اس نئے سکہ کی حلت وحرمت کے بارے میں تاحال مذبذب ہیں اور اس کی تفصیلات جمع کرنے اور نتائج اخذ کرنے میں مصروف ہیں، معروضی حالات میں وہ اسے نہ سکہ ماننے کو تیار ہیں نہ کرنسی قرار دینے کی کوئی وجہ ان کی سمجھ میں آرہی ہے کہ اس پر کرنسی کی معروف تعریفات میں سے کوئی تعریف صادق ہی نہیں آرہی ......کیونکہ کسی بھی قدری شئی کو کرنسی قرار دینے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں ثمنیت ہو یا اسے کسی حکومت نے زر قانونی کی حیثیت میں جاری کیا ہو یا اس کے پیچھے حکومتی ضمان موجود ہو کہ اسے اس کی وجہ سے زر قرار دیا جاسکے، یا اسے عرف میں کرنسی تسلیم کرلیا گیا ہو اور حکومت بھی اسے زر مبادلہ وزر اعتباری تسلیم کرلے،، بٹ کوائن میں ایسی کوئی بھی بات پائی نہیں جاتی، نہ اس کے اندر خود کوئی ایسی دھات یا میٹریل ہے جس کی اپنی ثمنیت

ہو نہ اسے کسی حکومت نے بطور کرنسی جاری کیا ہے، نہ جاری کرنے والوں کو کسی حکومت کی کسی قسم کی کوئی لیگل سپورٹ حاصل ہے۔اتنا ضرور ہے کہ بعض بڑی حکومتوں نے اسے ذریعہ تبادلِ اموال تسلیم کرتے ہوئے لین دین کی اجازت دی ہے جبکہ اکثر ممالک اس کو زر تسلیم نہیں کرر ہے......مزید یہ کہ اس ڈیجیٹل کرنسی کو اگر کسی ملک یا حکومت کی جانب سے زر قانونی قرار دے بھی دیا جائے تو اس کے ذریعہ لین دین کے معاملات بیع صرف کے زمرے میں آئیں گے کہ نقدی کا لین دین بیع صرف ہی میں ہوتا ہے، اوراس کی شرطِ اول یہ ہے کہ ایک ہی مجلس میں جانبین کا قبضہ بدلین پر متحقق ہوجائے۔جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے کہ واما الشرائط فمنها قبض البدلین قبل الافتراق لقوله علیہ الصلوۃ والسلام فی الحدیث المشہور......والذهب بالذهب مثلا بمثل یدا بید والفضة بالفضة مثلا بمثل یدا بید

.............

اور اگر معاملہ ادھار کا ہوا تو بیع صرف میں ادھار کی صورت میں یہ معاملہ ناجائز ٹھہرے گا۔جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے کہ والمالية تثبت بتمول الناس كافة او بعضهم والتقوم يثبت بها وباباحة الانتفاع به شرعا......(فتاوی شامی جلد ۴ صفحہ ۵۰۱) اور بٹ کوائن میں تو سارا معاملہ ادھار ہی کا ہے، مزید یہ کہ اس میں غرر اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ موجود ہے، نہ صرف یہ بلکہ اس میں تو انتہائی درجہ کا میسر بھی ہے جیسا کہ خود عالمی سٹہ بازوں اور سود خوروں نے تسلیم کیا ہے، فنانشل کنڈٹ اتھارٹی کے سربراہ اینڈریو بارلے نے کہا Andrew Bailey

(Head of the Financial Conduct Authority) stated that dealing in Bitcoin was 'similar to gambling'

## ابن المبارک یقول

★لقد زان البلاد ومن عليها... امام المسلمين ابو حنيفة★

★بآثار وفقه فی حديث... كآثار الزبور على الصحيفة★

★فما في المشرقين له نظير... ولا بالمغربين ولا بالكوفة★

★رايت العائبين له سفاها... خلاف الحق مع حجج ضعيفة★

کہ بٹ کوائن کے ذریعہ لین دین تو واضح طور پر میسر ہے......آسٹریلیا کے مرکزی بینک کے سربراہ فلپ لووی نے اسے واضح طور پر 'speculative mania'. قرار دیا...... بنا بریں اس کی موجودہ کیفیت میں اسے جائز قرار دینے کی کوئی توجیہ نا قابل فہم ہے ۔ملائشین فتوی کونسل نے اس بارے میں کافی غوروخوض کے بعد دو بنیادوں پر بٹ کوائن کو بطور کرنسی تسلیم کرنے اور استعمال کرنے سے گریز ہی کا مشورہ دیا ہے کیونکہ اس میں (۱) غرر اور میسر کا بڑا عنصر شامل ہے ۔نیز (۲) یہ کسی حکومت کا جاری کردہ سکہ نہیں......

گزشتہ دنوں لندن میں ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی جو اسلامک بینکنگ کے سیمینار میں شرکت کے لئے آئے تھے اور جدید اقتصادی معاملات میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں انہوں نے اس بارے میں کافی سوالات اٹھائے اور بتایا کہ انہوں نے اس پر کافی ریسرچ کی ہے، چنانچہ قارئین کی تفریح طبع ومعلومات کے لئے کہ بٹ کوائن کیا ہے اور اس کا مالہ وما علیہ کیا ہے، اس پر ان فاضل نوجوان کا وقیع مقالہ (انگریزی میں) پیش کیا جارہا ہے......آئندہ کسی اشاعت میں اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا جائے گا......

اس مقالہ پر اہل علم کے اگر کوئی تحفظات ہوں یا بٹ کوائن کے حوالہ سے اگر کسی صاحب علم کا کوئی علمی مقالہ موصول ہوا تو اسے بھی انشاء اللہ شائع کیا جائے گا تا کہ حوارِ علمی جاری رہے......


نئی کتاب

## مناقب الخلفاء الراشدین

## مع عقائد العلماء الربانیین

تحقیق وتصنیف۔ مفتی نذیر احمد سیالوی صاحب (جامعہ محمدیہ معینیہ فیصل آباد)

ناشر: اہل السنۃ پبلی کیشنز......دینہ ضلع جہلم

اپنے موضوع پر ایک نہایت عمدہ اور فکر انگیز کتاب (مجلد در دو جلد)